السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی مسلمان کو بدھ مذہب کے مردوں کو نذر آتش کرنے کی رسم میں شرکت کی دعوت دی جائے تو کیا وہاں جانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے بدھ مت کے مردوں کو نذر آتش کرنے کی رسومات میں شریک ہونا جائز نہیں، خواہ اسے دعوت دی جائے یا نہ دی جائے۔ کیونکہ اس سے ان کی غلط مذہبی رسم میں شرکت ہوتی ہے اور اس سے انہیں خوشی ہوتی ہے اور ان کے (کفریہ) عمل پر رضامندی کا اظہار ہوتا ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۳۲۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 55

محدث فتویٰ